



سوال

(08) قبروں پر کتابت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کی قبر پر لوہے کی تختی یا بورڈ لگانا جائز ہے جس پر میت کے نام کی طرف منسوب آیات قرآنیہ اور اس کی تاریخ وفات وغیرہ لکھی ہوئی ہو؟

ابراہیم۔ م۔ ضرمائی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میت کی قبر پر نہ آیات قرآنیہ لکھنا جائز ہے اور نہ ہی کچھ اور بات خواہ یہ چیزیں لوہے کی تختی پر لکھی ہوں یا کسی اور چیز پر۔ کیونکہ جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث کی رو سے نبی ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ:

((نمی آن یُجَصَّص الْقَبْر، وَأَنْ یُقْعَدَ عَلَیْهِ، وَأَنْ یُذَمَّرَ عَلَیْهِ))

”رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو پلستر کرنے اور ان پر بیٹھنے سے اور ان پر تعمیر کرنے سے منع فرمایا ہے۔“

امام مسلم نے اسے اپنی صحیح میں روایت کی اور ترمذی اور نسائی نے اسناد صحیح یہ اضافہ کیا ہے کہ ان پر لکھا بھی نہ جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام



محدث فتویٰ